فتویٰ نمبر:[١٠٦] بسم اللہ الرحمن الرحیم تاریخ:[٢٠٢١/٩/١٠]

سوال

ایک شخص نے اپنی زمین کا کچھ حصہ مسجد کو دیا ہے۔ لیکن اس زمین پر بنک سے قرضہ بھی لیا ہوا ہے، تو کیا ایسی زمین پر مسجد تعمیر کی جاسکتی ہے یا پہلے قرض اتارنا ضروری ہے؟

جواب

الحمدلله وحده، والصلاة والسلام على من لا نبي بعده!

اس وقت زمین پر قرضے کا بوجھ ہے، کیونکہ اس زمین کو گروی رکھ کر قرض لیا گیا ہے۔ جب تک اس کا قرضہ ادا نہیں ہوتا تب تک اس پر مسجد بنانے سے گریز کیا جائے۔ اللہ کی راہ میں وہ چیز وقف کرنی چاہیے، جو اس قسم کے بوجھ اور تنازعہ کے امکانات سے مبرا ہو۔

وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين

مفتیانِ کرام

فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبد الستار حماد حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ عبد الحلیم بلال حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ

فضیلۃ الدکتور عبد الرحمن یوسف مدنی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ سعید مجتبی سعیدی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ حافظ عبد الرؤف سندھو حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ ابو محمد إدریس اثری حفظہ اللہ